تفسیر مظہر القرآن

تفسیر و ترجمہ و تحشیہ

شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی

امام و خطیب جامع مسجد فتحپوری دہلی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل)

"بے شک یہ قرآن راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔"

تفسیر مظہر القرآن

مترجم و محشی

شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی قدس سرہ العزیز

شاہی امام و خطیب جامع فتحپوری دہلی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی ○ پاکستان

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل)

"بے شک یہ قرآن راہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔"

تفسیر مظہر القرآن جلد دوم

مترجم و محشی

شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی قدس سرہ العزیز

شاہی امام و خطیب جامع مسجد فتح پوری، دہلی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ۰ پاکستان

نام کتاب	تفسیر مظہر القرآن (جلد دوم)
مترجم و مفسر	شیخ الاسلام مفتی شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی قدس سرہ العزیز شاہی امام و خطیب جامع مسجد فتح پوری، دہلی
باہتمام	مسعود ملت ڈاکٹر محمد مسعود احمد، ایم۔اے، ایچ۔ڈی، اعزاز فضیلت
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
زیر نگرانی	قاری اشفاق احمد خان، عبد الستار طاہر
تاریخ اشاعت	اگست 2007ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z483

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔7221953 فیکس:۔042-7238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔7225085-7247350

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:021-2212011-2630411۔ فیکس:۔021-2210212

. e-mail:- sales@zia-ul-quran.com

zquran@brain.net.pk

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ
جَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط

اور ۱ے اگر ہم چاہتے تو بیشک ہم ہر بستی میں ایک ڈر سنانے والا بھیجتے ﴿۵۱﴾ پس کافروں کا کہنا نہ مانو اور اس قرآن کے حکم سے ان کے ساتھ جہاد کرو، بڑا جہاد ﴿۵۲﴾ ۲ے اور وہی تو ہے کہ جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا، یہ ایک کا پانی تو بہت میٹھا پیاس کا دفع کرنے والا ہے اور وہ دوسرے کا (پانی) کھاری نہایت کڑوا ہے، اور ان دونوں کے بیچ میں پردہ رکھا اور مضبوط آڑ بنادی (جو ملنے نہیں دیتی) ﴿۵۳﴾ اور ۳ے وہی تو ہے جس نے انسان کو پانی (یعنی نطفہ) سے پیدا کیا ہے پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا۔

اور آدمیوں کے پینے کے کام میں آتا ہے۔ پھر فرمایا ہر ملک کی ضرورت کے موافق اللہ تعالیٰ نے مینہ کے پانی کی تقسیم کردی۔ جہاں جتنی ضرورت ہے، وہاں اسی قدر مینہ برستا ہے۔ پھر فرمایا بہت سے لوگ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا شکر نہیں کرتے۔

۱ے اس آیت میں فرمایا کہ اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈر سنانے والا بھیجتے جو انکو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا، لیکن ہم نے تم کو خاص کیا پیغمبری کے ساتھ۔ اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم! تم تمام زمین والوں کی طرف حکم پہنچا دو۔ صحیحین میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیغمبر پہلے ایک خاص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے، اور میں تمام دنیا کے لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہوں۔ پھر فرمایا کہ اس قرآن کے حکم سے انکے ساتھ جہاد کرو، یعنی تم بڑی کوشش سے ان لوگوں کو قرآن کی آیتیں سناتے رہو، اللہ تمہاری مدد کرے گا۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا نمونہ

۲ے حاصل مطلب آیت کا یہ ہے کہ یہ بھی اللہ کی قدرت کی ایک نشانی ہے کہ اس نے میٹھے اور کھاری دریا زمین کے اوپر اور نیچے پیدا کئے۔ یہ تو سب کو معلوم ہے کہ زمین کے نیچے پانی ہے، کیونکہ جہاں سے زمین کو کھودا جائے وہاں سے پانی نکلتا ہے۔ کہیں سے کھاری پانی نکلتا ہے، اور کہیں سے میٹھا۔ اور زمین کے نیچے دونوں پانی ملنے نہیں پاتے جیسے کہ دجلہ دریائے شور میں میلوں تک چلا جاتا ہے، اور اس کے ذائقہ میں کوئی تغیر نہیں آتا، عجب شان الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اپنی پیدا کی ہوئی نعمتوں کا ذکر اس لئے فرمایا کہ لوگ اللہ کی نعمتوں کو پہچان کر اللہ کا شکر ادا کریں

۳ے اس آیت میں فرمایا کہ اللہ وہ ہے جس نے پانی یعنی نطفہ سے آدمی کو پیدا کیا اور اس نے ایک نطفہ سے دو قسم کے انسان